سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۹۷۵

SINDH ACT NO.V OF 1975

سندھ سرکاری جائیداد (غیر قانونی قبضے سے واگذاری) ایکٹ، ۱۹۷۵

THE SINDH PUBLIC PROPERTY (REMOVAL OF ENCHROACHMENT) ACT, 1975

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ تعریفات

Definitions

۳۔ عمارات کو واگذاشت کرنا

Removal of Structures

۴۔ نظر ثانی

Review

۵۔بے دخلی

Eviction

۶۔عمارات گرانے کے اخراجات اور عمارات کو واگذاشت کرانا

Cost of Demolition and removal of structure

۷۔کرایہ کے بقایاجات کی بازیافت

Recovery of arrears of rent

۸۔سزا

Punishment

۹۔جرم کی سماعت کا اختیار اور سماعت کا طریقہ کار

Cognizance of offence and mode of trial

۱۰۔اختیارات کی تفویض

Delegation of Powers

۱۱۔امتناع دائرہ سماعت اور مقدمات کی تخفیف / تنسیخ

Bar of Jurisdiction and abatement of suits

۱۲۔ٹربیونل

Tribunal

۱۳۔ مخصوص عدالتی اختیارِ سماعت

Exclusive Jurisdiction

۱۴۔ ٹربیونل کے اختیارات اور طریقہ کار / ضابطہ

Procedure and Power of the Tribunal

۱۵۔ منتقلی

Transfer

۱۶۔ قانونی ذمہ داری سے برأت

Indemnity

۱۷۔ ضابطے بنانے کا اختیار

Power to make rules

۱۸۔ تنسیخ

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۹۷۵

SINDH ACT NO.V OF 1975

سندھ سرکاری جائیداد (غیر قانونی قبضے سے واگذاری) ایکٹ، ۱۹۷۵

THE SINDH PUBLIC PROPERTY (REMOVAL OF ENCHROACHMENT) ACT, 1975

[۸ اپریل ۱۹۷۵]

ایک ایسا ایکٹ جو مہیا کرتا ہے طریقہ کار پبلک پراپرٹی سے غیر قانونی قبضے کا ختم کرنا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ ایسا طریقہ کار مہیا کیا جائے جس سے غیر قانونی قبضہ کو پبلک پراپرٹی سے اور اس سے منسلک معاملات کو اس طرح:

یہ قانون مندرجہ ذیل طریقہ سے وضع کیا گیا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and

۱۔ (۱) یہ ایکٹ سندھ سرکاری جائیداد (غیر قانونی قبضے سے واگذاری) ایکٹ، ۱۹۷۵ کہلایا جائے گا۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذالعمل ہوگا۔

commencement

۲۔ اس ایکٹ میں بغیر اس کے کہ متن یا سیاق و سباق میں کچھ اس کے متضاد/منافی نہ ہو:-

تعریفات

Definitions

(a) "خود مختار (آٹونامس باڈی)" مطلب کوئی بورڈ، کارپوریشن، ادارا، تنظیم، اتھارٹی یا ایسی باڈی جو قائم کی گئی ہو حکومت کی طرف سے یا کسی قانون کے تحت جزوی یا مکمل طور پر صوبے کے خزانے سے کی گئی اعانت یا امداد کے ذریعے قائم کی گئی ہو۔"

(b) "بلڈنگ" مطلب ایک عمارت یا کچھ حصہ اور جو شامل ہو بمعہ پلنتھ، دیوار، سیڑھیاں، پلیٹ فارم، کورڈ ایریا کسی بھی قسم کی، ٹینٹ یا جھگی اور زمین جو اس سے متعلق ہو۔

(c) "انکروچمینٹ" مطلب پبلک پراپرٹی پہ غیر قانونی قبضہ یا ناجائز مداخلت

(d) "گورنمنٹ" مطلب حکومت سندھ،

(e) "لینڈ" بشمول پانی کے نیچے کی زمین، کنواں، ندی، نالا، سرنگ، کلورٹ، پل، فٹ پاتھ اور گلی،

(f) "لوکل کائونسل" مطلب، کائونسل جو سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ آرڈیننس ۱۹۷۲ (سندھ آرڈیننس آف ۱۹۷۲) کے تحت قائم کی گئی ہے،

(g) "پرسکرائبڈ" مطلب مقررہ قانون کے مطابق اس قانون کے تحت،

(h) "پبلک پراپرٹی" مطلب کوئی بلڈنگ، زمین، جگہ، یا مخصوص حصہ جو مختص ہو برائے زیر تسلط ہو یا زیر انتظام ہو حکومت کے یا لوکل کائونسل کے یا خود مختار ادارے کے یا کسی اور اتھارٹی کے،

(i) "ٹربیونل" مطلب ایسی ٹربیونل جو سیکشن ۱۲ کے تحت قائم کی گئی۔

عمارات کو واگذاشت کرنا
Removal of Structures

۳۔(۱) حکومت یا کوئی اتھارٹی یا افسر مجاز جو مقرر کیا گیا ہو حکومت کی طرف سے اس متعلق کہ کوئی شخص جو ملوث پایا گیا ہو انکروچمینٹ میں بالواسطہ یا بلاواسطہ، جو پبلک پراپرٹی پر وہ غیر قانونی قبضہ بمعہ تعمیراتی ڈھانچہ اگر کوئی کھڑا کیا گیا ہے، کو ختم کرنے کے لیئے حکم نامہ دے گا جس کی مدت تین دن سے کم نہ ہو یا جیسا کہ حکم نامہ میں واضح کیا گیا ہو۔

وضاحت: لیزی یا لائسنسی جو کہ لیز یا لائسنس کی مدت ختم ہونے کے بعد یا اس لیز یا لائسنس کے تعین ہونے تک کسی پبلک پراپرٹی پر قبضہ برقرار رکھے گا تو وہ اس ذیلی دفعہ کے تحت غیر قانونی قبضے کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

(۲) سب سیکشن (۱) کے تحت حکم نامہ کو تعمیل کروایا جا سکتا ہے بذریعہ:

(a) اس شخص کے جو شخص ذمہ دار ہے انکروچمنٹ کا یا ایسے بالغ شخص کے ذریعے جو اس کے ساتھ رہتا ہو، یا

(b) وہاں پہ چسپاں کیا جائے جس جگہ وہ، پبلک پراپرٹی ہو یا اس کے ساتھ۔

نظر ثانی
Review

۴۔(۱) کوئی شخص جو غیر مطمئن ہو حکم نامہ کے جو جاری ہوا ہو سب سیکشن ۳ کے تحت، وہ ۷ دن کے اندر وصول ہونے کے، نظر ثانی پٹیشن داخل کر سکتا ہے، حکومت کے پاس یا مجاز اتھارٹی کے پاس یا اس افسر کے پاس جس نے حکم نامہ جاری کیا ہو۔

(۲) حکومت، یا جس قسم کا معاملہ ہو مجاز اتھارٹی یا افسر جیسا کہ اوپر دیا گیا ہے، نظر ثانی پٹیشن جو کہ ذیلی دفعہ ۱ کے تحت دائر کی گئی ہو، اس کا جائزہ لینے کے بعد اور مدعی کو یا اس کے نمائندے کو سننے کا موقع دیا جانے کے بعد ہی کوئی حتمی فیصلہ یا ترمیم

یا حکم ختم کرنے کا حکم نامہ جاری کرے گا۔

بے دخلی Eviction	۵۔(۱) اگر کوئی شخص انکار کرتا ہے یا ناکام رہتا ہے پبلک پراپرٹی کو خالی کرنے سے یا تعمیراتی ڈھانچہ ختم کرنے سے، جو اس پر بنا ہوا ہے، آرڈر وصول ہونے کے سات دن کے بعد جو دفعہ 3-A کے تحت جاری کیا گیا ہو یا اگر نظر ثانی پٹیشن جو اس آرڈر کے خلاف کی گئی ہو کے خارج ہونے کے بعد یہ زبردستی وہاں سے نکالا جائے گا، جیسا بھی ضروری ہو، اس افسر مجاز کے ذریعے کہ جسے حکومت نے اس معاملے میں مقرر کیا ہو اور اگر کچھ بھی تعمیراتی ڈھانچہ اس پبلک پراپرٹی پر بنا ہو گا تو اس پر گورنمنٹ، لوکل کائونسل یا خود مختار ادارے کو اختیار حاصل ہو جائے گا، جیسا بھی کیس ہو۔ (۲) اگر کوئی مقرر کردہ آفیسر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت پولیس کی مدد چاہتا ہو تو وہ آفیسر مطالبہ بھیجے گا اس پولیس اسٹیشن کے آفیسر انچارج کو جس کی مقامی حدود میں پبلک پراپرٹی واقع ہو اور وہ پولیس آفیسر اس مطالبے پر مطلوبہ مدد فراہم کرے گا۔
عمارات گرانے کے اخراجات اور عمارات کو واگذاشت کرانا Cost of Demolition and removal of structure	٦۔ دفعہ ۵ کے تحت بے دخلی کی وجہ سے کہیں بھی کوئی عمارتی ڈھانچہ مسمار کیا جائے یا ختم کیا جائے تو اس عمارتی ڈھانچے کی مسماری یا ہٹائے جانے پر جو بھی خرچہ ہو گا وہ مالیہ کے بقایاجات کے طور پر اس آدمی سے وصول کیا جائے گا جو کہ ناجائز قبضہ کا ذمہ دار ہو گا۔
کرایہ کے بقایاجات کی بازیافت Recovery of	۷۔ اگر کسی پبلک پراپرٹی سے متعلق کرائے کی مد میں کوئی بقایاجات واجب الادا ہیں اس شخص کے ذمہ، جس کو اس سرکاری املاک سے بیدخل کیا گیا ہو تو وہ اس شخص

سے مالیہ کے بقایاجات کے طور پر وصول کیئے جائیں گے۔

arrears of rent

سزا

Punishment

۸۔(ا) اگر کوئی شخص ناجائز قبضے کا ذمہ دار پایا جاتا ہے تو اس کو ٦ ماہ تک کے سزا یا جرمانہ جو ۳ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں بھی ہو سکتے ہیں۔

(۲) کوئی افسر جو متعین کیا گیا ہو انکروچمنٹ کو روکنے کے لیئے کسی بھی علاقے میں وہ بالواسطہ یا بلاواسطہ ناجائز قبضے کے جرم کے ارتکاب میں ملی بھگت یا مدد کرے یا اس جرم کے قائم رکھنے یا ڈیوٹی میں غفلت کی وجہ سے ایسے جرم کا ارتکاب ہو جائے یا قائم رہے تو وہ اعانت جرم کی سزا کا مستحق ہو گا۔

(۳) اگر آفیسر انچارج پولیس اسٹیشن پولیس کی مدد دینے میں دانستہ ناکام ہوتا ہے یا مدد فراہم کرنے میں چشم پوی کرتا ہے، جو کہ دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ ۲ کے تحت اس سے طلب کی گئی ہے تو وہ ناجائز قبضے کے جرم میں اعانت جرم کی سزا کا مستحق ہو گا۔

جرائم کا ارتکاب اور عدالتی سماعت کا طریقہ کار

Cognizance of office and mode of trial

۹۔(ا) کسی بھی عدالت کو اختیار سماعت نہیں ان جرائم میں جو کہ اس قانون کے تحت آئے ہیں سوائے اس کے کہ حکومت کا مجاز آفیسر اس معاملے میں استغاثہ / شکایت کرے۔

(۲) حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ وہ جرم جو اس قانون کے تحت آتے ہیں ان کی سماعت سرسری / تیز ہو گی، بمطابق اس طریقہ کار کہ ضابطہ فوجداری،۱۸۹۸(ایکٹ ۵،۱۸۹۸) کے باب ۲۲ میں تجویز کیا گیا ہے۔

اختیارات کو تفویض کرنا

Delegation of Powers

۱۰۔ گورنمنٹ نوٹیفکیشن کے آفیشل گزیٹ، اس کے قانون کے تحت آرڈر کرے گی، کسی آفیسر یا کسی لوکل کائونسل کو یا خود مختیار ادارے کو یا کسی اور ادارے کو پاور / اختیار دے گی۔

عدالت کے روبرو اور مقدمات کی تخفیف/سقط

Bar of Jurisdiction and abatement of suits

۱۱۔(i) امتناع امر (Bar of Jurisdiction) اور Abatement کیس کا ختم ہونا۔

کسی بھی سول کورٹ کو دائرے اختیار میں نہیں ہے کہ وہ مداخلت کرے حکم امتناع دے، یا کوئی حکم نامہ جاری کرے کہ گورنمنٹ پراپرٹی ہے یا نہیں، یا کوئی بھی Lease لائسنس گورنمنٹ پراپرٹی کے بارے میں غور نہیں کرسکتی اس قانون کے تحت یا کوئی ارادہ کرے اس قانون کے تحت۔

بشرطیہ کہ کسی کے دعویٰ دار اپیل (Appeal) یا درخواست (Application) دائر کرسکتا ہے ۳۰ دن کے اندر، اس قانون کے تحت، ٹرائبنل کے سامنے کیس پیش کرسکتا ہے، کوئی بھی گورنمینٹ پراپرٹی نہیں، یا کوئی بھی Lease یا لائسنس غور نہیں کرسکتے۔

ٹربیونل

Tribunal

۱۲۔ (۱) گورنمنٹ آفیشل گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے تحت اور اس کو ایراضی Jurisdiction جس میں وہ کام کرے گی،

(۲) گورنمنٹ کسی بھی، سیشن جج، ایڈیشنل جج، یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ضلع مجسٹریٹ جس کا تجربہ ۳سال سے کم نہ ہو گا اس کو براہ راست بنائے گی۔

مکمل عدالتی دائرہ کار

Exclusive Jurisdiction

۱۳۔ ٹربیونل کو اختیار سماعت ہے کہ جھگڑے کے فیصلے کرنے کا کہ کوئی پراپرٹی گورنمنٹ پراپرٹی نہیں ہے Lease یا لائسنس license پبلک پراپرٹی کے بارے میں فیصلہ کرسکتی، اس قانون کے تحت

ٹربیونل کے اختیارات اور طریقہ کار/ضابطہ

۱۴۔ (۱) ٹربیونل فیصلہ کرنے کا کسی کیس یا درخواست میں قانون کے مطابق جو طریقہ کار دیا گیا ہے۔

Procedure and Power of the Tribunal	(۲)ٹربیونل کا کوئی بھی حکم جو کسی متضاد معاملے میں فریقین کے حتمی حقوق کا تعین کرتا ہو، فریقین پر اس کی پابندی لازمی ہو گی۔
	(۳)ٹربیونل کو دیوانی عدالتوں کے اختیارات مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ (ایکٹ ۵ آف ۱۹۰۸) کے تحت مندرجہ ذیل حاصل ہوں گے۔
	(الف) کسی فرد کو حلفیہ گواہی کی حاضری کے لئے سمن کا اجراء
	(ب) حلف نامے پر گواہی کی وصولی
	(ج) دستاویزات کی پیشی کے لیئے دباؤ
	(د) گواہان اور دستاویزات کی جانچ کے لیئے کمیشن کا اجراء
	(۴)ٹربیونل کے سامنے کارروائی عدالتی کارروائی کہلائے گی، دفعہ ۱۹۳ اور ۲۲۸ تعزیرات پاکستان (ایکٹ XLV، ۱۸۶۰) کے تحت۔
منتقلی Transfer	۱۵۔ حکومت مقدمے کو ایک ٹربیونل سے کہیں اور منتقل کر سکتی ہے۔
قانونی ذمہ داری / تلافی Indamines	۱۶۔ حکومت یا کسی مجاز اختیاری یا فرد کے خلاف کوئی قانونی کارروائی یا مقدمہ نہیں ہو گا، جو اس ایکٹ کے تحت کوئی کام کر چکا ہو یا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔
ضابطے بنانے کا اختیار Power to make	۱۷۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کی بر آمد گی کے لیئے ضابطے بنائے گی۔

rules منسوخی Repeal	۱۸۔ مغربی پاکستان زمین اور عمارتی (قبضہ کی برآمدگی / بازیابی) آرڈیننس ۱۹۶۶ اور مغربی پاکستان خودمختیار ادارہ، غیر منقولہ جائیداد (غیر قانونی قبضہ گان سے خالی کرانا) آرڈیننس ۱۹۵۵ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ **نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔**